نیا آغاز: کاروبار منظّم کرنے کے موضوع پر صدارتی سربراہ کانفرنس

کاروبار منظّم کرنے کے موضوع پر صدارتی کانفرنس میں کاروباری تنظیم کاری کے وہ اہم پہلو اجاگر کیئے جائیں گے جن سے ملک کے اندر اور باہر اقتصادی ترقی کے مواقع کو وسعت ملتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس کانفرنس سے دنیا بھر میں مسلمان آبادیوں کے ساتھ امریکہ کے رابطوں اور تعلقات کو گہرائی ملے گی۔ اس کانفرنس میں پچاس سے زیادہ ملکوں کے تقریباً 250 کامیاب کاروباری افراد سر جوڑ کر بیٹھیں گے۔ وہ اقتصادی اور سماجی اداروں کو منظّم کرنے کے طریقوں کی نشاندہی کریں گے، کاروبار منظّم کرنے میں دلچسپی رکھنے والوں کے درمیان نیٹ ورکس قائم کریں گے، اور ایسی شراکت داریاں قائم کرنے کا موقع فراہم کریں گے جن سے کاروبار منظّم کرنے میں مدد ملتی ہو۔

امریکہ نے مسلم اکثریتی ملکوں اور مسلمان آبادیوں سمیت دنیا بھر کے کاروباری افراد سمیت کے ساتھ مِل کر کام کرنے کا عزم کیا ہے۔ دوسرے ملکوں کی حکومتوں اور کثیر الملکی تنظیموں کے ساتھ شراکت داری کے علاوہ، نئے کاروباروں کو منظّم کرنے کے لیئے، سرکاری اور نجی شعبوں میں نئی شراکت داریاں قائم کرنی ہوں گی۔ کاروبار منظّم کرنے کے موضوع پر سربراہ کانفرنس میں، حکومتِ امریکہ بڑی مسرت سے منتخب پروگراموں اور شراکت داریوں کے بارے میں بتانا چاہتی ہے جن سے باہم مفاہمت اور ترقی کے مشترکہ مواقع کو وسعت دینے میں مدد ملے گی۔ ان پروگراموں اور شراکت داریوں کے بارے میں مزید تفصیلات مخصوص پروگراموں سے متعلق محکمے یا ایجنسیاں فراہم کریں گی:

تبادلے کے پروگرام

نئے آغاز کے لیئے کاروباری تنظیم کار

نئے آغاز کے لیئے کاروباری تنظیم کار (Entrepreneurs for a New Beginning) پیشہ ورانہ تبادلے کا نیا دو طرفہ پروگرام ہے جو ابھرتے ہوئے کاروباری اور سماجی ادارے منظّم کرنے والوں کے لیئے ہے۔ امریکی محکمۂ خارجہ، شرکاء کو تعلیمی سیمیناروں، صلاح کاری، اور کاروباری اداروں میں امریکی کاروباری منتظمین کے ساتھ کام کرنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیئے رابطے قائم کر رہا ہے۔ اس پروگرام میں شرکاء اور بیرونی ملکوں میں کام کرنے والے امریکی کاروباری منتظمین کے درمیان تعلق قائم کیا جائے گا، اور ان طریقوں کی جانچ کی جائے گی جو امریکہ میں نوجوان کاروباری منتظمین کی صلاحیتوں میں اضافے، ان میں کاروباری تنظیم اور چھوٹے کاروباری اداروں کو منظّم کرنے کا جوش وجذبہ پیدا کرنے، اور سماجی اداروں کے قیام کے ذریعے معاشروں کو مضبوط بنانے کے لیئے استعمال کیئے جاتے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت اگلے چار برسوں کے دوران، 100 کاروباری منتظمین امریکہ لائے جائیں گے، اور نجی شعبوں کے شراکت داروں کے ساتھ کام کرتے ہوئے، اگلے چار برسوں میں 100 امریکی کاروباری منتظمین بیرونی ملکوں میں بھیجے جائیں گے۔ اس بارے میں مزید تفصیلات امریکی محکمۂ خارجہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

سائنس اور ٹکنالوجی کے شعبے میں تعلیمی تبادلے

قاہرہ میں اپنی تقریر کے دوران، صدر نے کہا تھا کہ "اکیسویں صدی میں تعلیم اور ایجاد و اختراع کا دور دورہ ہوگا۔" سائنس اور ٹکنالوجی کے شعبے میں تبادلے کے پروگرام کے تحت مسلمان اکثریت والے ملکوں اور آبادیوں سے سائنس کے 25 ٹیچر امریکہ آئیں گے اور اسکولوں میں پرائمری اور سیکنڈری کی سطح پر سائنس پڑھانے کے موئثر طریقوں کا جائزہ لیں گے۔ اس پروگرام میں عملی مشقوں کے ذریعے سائنس کی تعلیم کے فروغ میں مدد دینے، بچوں کے لیئے سائنس کی اہمیت ظاہر کرنے اور سائنسی تعلیم میں بچوں کے سرگرمی سے حصہ لینے کا ماحول پیدا کرنے کے طریقے تلاش کیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ، شرکاء سائنس کے غیر نصابی کیمپوں اور سائنسی میلوں کے تعلیمی پروگراموں کا بھی مشاہدہ کریں گے جن میں تجربات کے ذریعے تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا جاتا ہے۔

عورتوں کے لیئے پیشہ ورانہ ٹیکنکل تبادلے

اہل ملکوں کے لیئے پیشہ ورانہ صلاح کاری کا ایک نیا پروگرام، TechWomen شروع کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام ٹکنالوجی کے شعبے میں کام کرنے والی عورتوں کے لیئے ہے۔ اس پروگرام میں شرکت کے لیئے منتخب ہونے والی خواتین، 2011 کے موسمِ بہار میں امریکہ کا سفر کریں گی تا کہ وہ Silicon Valley جیسے ٹکنیکل مراکز میں مختلف کمپنیوں کی درمیانی سطح کی خاتون کارکنوں کے ساتھ کام کر سکیں۔ صلاح کاری کی مدت ختم ہونے کے بعد، ان عورتوں کی بعض منتخب ہم منصب امریکی خواتین، بیرونی ملکوں سے آئی ہوئی عورتوں کے علاقوں کا سفر کریں گی تا کہ وہاں عورتوں کے وسیع تر حلقے میں مہارتوں کو بہتر بنانے اور نیٹ ورکنگ ورکشاپس کے لیئے اپنی خدمات پیش کر سکیں۔

نوجوان کاروباری منتظمین کا پروگرام

ستمبر 2009ء میں شروع کیا جانے والا نوجوان کاروباری منتظمین کا پروگرام، پیشہ وارانہ تبادلے کا ایک پروگرام ہے جو کاروبار منظّم کرنے سے متعلق غور و فکر، روزگار کے مواقع پیدا کرنے، کاروبار کی منصوبہ بندی اور انتظامی مہارتوں کو فروغ دیتا ہے جن سے نوجوان پیشہ ور افراد کو مدد ملے سکے۔ اس پروگرام کے ایک حصے کے طور پر امریکی محکمہ خارجہ Education to Employment Fellows کے نام سے ایک نیا پروگرام شروع کرے گا۔ 2009ء میں اپنے آغاز سے یہ پروگرام اہل ممالک سے کم از کم 30 افراد کو انٹرن شپ کے لیے امریکہ لائے گا جس سے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیت بڑھے گی۔

کاروبار منظّم کرنے سے متعلق امور میں براہ راست مدد

نئے کاروباروں کی تنظیم میں مدد دینے کا یو ایس ایڈ کا عزم

یو ایس ایڈ کا ادارہ کاروباری تنظیم کے تمام مرحلوں میں مدد فراہم کرے گا۔ اس مقصد کے لیئے وہ اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کاروباری فروغ کے ماحول کو مضبوط بنائے گا، تعلیمی مواقع کو وسعت دے گا، مارکیٹ میں کاروباری مواقع اور سرمایے تک رسائی میں آسانی فراہم کرے گا، اور رابطوں اور کاروباری معاملات میں امداد مہیا کرے گا۔ یو ایس ایڈ کا ادارہ جن مخصوص شعبوں میں کوششیں کرے گا، ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

- 15 شراکت دار ملکوں میں کاروباری ماحول میں اصلاحات میں مدد دینا
- پانچ ملکوں میں (بنگلہ دیش، پاکستان، نائجیریا، ترکی، اور مصر) میں سروے کرنا اور ان کے نتائج کو کاروبار کے لیئے سازگار ماحول کو فروغ دینے اور اقتصادی ترقی کی حوصلہ افزائی کی لیئے مقامی شراکت داروں کے ساتھ مِل کر کام کرنے کے لیئے استعمال کرنا
- ویب اور میڈیا کے کھلے ذرائع پر عورتوں، نوجوانوں، اور دوسرے لوگوں کو جنہیں تعلیم کی کافی سہولتیں حاصل نہیں ہیں، کاروبار منظّم کرنے کی تعلیم دینا۔ اس تعلیم میں کسی کاروبار کو شروع کرنے اور اسے ترقی دینے کی تربیت سے لے کر انٹرنیٹ کی ٹکنالوجیوں کا استعمال بھی شامل ہے۔
- مقامی کاروباری اداروں کے مالکان اور ان کے کارکنوں کی صلاحیتیں بہتر بنانے کے لیئے مقامی تعلیمی پروگراموں میں مدد دینا
- کاروباری اداروں کو منظّم کرنے والوں کے لیئے نجی ذرائع کے مالی وسائل تک رسائی میں آسانی پیدا کرنا (مثلاً چھوٹے قرضے دینے والے ادارے، کاروبار کے لیئے سرمایے کے فنڈز، تجارتی بنک)
- اختراعات اور ایجادات کرنے والے کاروباری مراکز تیار کرنا اور انہیں وسعت دینا
- ترقی پذیر ملکوں میں کاروبار منظّم کرنے والوں کی مدد کرنے والی کمپنیوں اور رضاکاروں کی تعداد بڑھانے کے لیئے شراکت داریوں کو ترقی دینا، اور اس طرح امریکہ کے کاروباری اداروں اور بیرونی ملکوں کے درمیان شراکت داریاں قائم کرنا

اسمال بزنس ایڈمنسٹریشن (SBA) کی اومان، بحرین، تونس کے ساتھ شراکت داری

سمال بزنس ایڈمنسٹریشن (SBA) اور امریکی محکمۂ خارجہ، مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ میں کاروباری خواتین کی مدد کے لیئے اومان، بحرین اور تونس کے ساتھ کئی معاہدے کر چکے ہیں۔ ان مفاہمتی یاداشتوں کے تحت SBA قرضوں کی ضمانت کے پروگراموں کی تیاری اور ان پر عمل درآمد، خریداری کی سرکاری پالیسیوں، کاروباری تنظیم کے پروگراموں اور کاروباری مراکز اور خواتین کے کاروباروں، اور چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے راہنمائی اور مدد فراہم کرے گا۔

کاروباروں کو منظّم کرنے کا عالمی پروگرم

کاروباروں کو منظّم کرنے کا عالمی پروگرام، محکمہ تجارت، یوایس ایڈ، اوپی آئی سی، دی ملینیئم چیلنج کارپوریشن کی شراکت داری کے ساتھ امریکی محکمہ خارجہ کی قیادت میں ایک نئی کوشش ہے جو امریکی حکومت اور نجی شعبے کے موجودہ وسائل، شراکت داریوں اور کاروباری اداروں کی مدد کے چھ طریقوں پر مبنی پروگراموں کو مربوط کرے گا اور انہیں وسعت دے گا: یعنی نشان دہی، تربیت، ربط، سرمائے کے حصول کے لیے راہنمائی، استقامت اور حوصلہ افزائی۔ اس مجوزہ پروگرام میں دنیا بھر کے بارہ ممالک پر خصوصی توجہ دی گئی ہے جن میں سات مسلمان اکثریتی آبادی والے ملک شامل ہیں۔ امریکی محکمۂ خارجہ نے اپنا پہلا پائلٹ پروگرام مصر میں شروع کر دیا ہے اور اس سلسلے کا دوسرا پروگرام جلد ہی انڈونیشیا میں شروع کیا جائے گا۔

کاروباروں کو منظّم کرنے اور جدت واختراع کے لیے سرمایے کی فراہمی

عالمی ٹکنالوجی اور ایجاد واختراع کا فنڈ (Global Technology and Innovation Fund)

قاہرہ میں صدر اوباما کی گذشتہ جون کی تقریر کی روشنی میں، the Overseas Private Investment Corporation (OPIC) نے اکتوبر 2009 میں عالمی ٹکنالوجی اور ایجاد واختراع کے لیئے سرمایہ کاری کے ایسے فنڈز قائم کرنے کی اپیل کی جن کا انتظام نجی شعبہ کرے۔ یہ فنڈز ٹیلی مواصلات، میڈیا اور ٹکنالوجی کے شعبوں میں نئی اور وسعت پذیر کمپنیوں میں سرمایہ کاری کریں گے۔ بعض فنڈز "ٹکنالوجی کے تبادلے" کا طریقہ استعمال کریں گے۔ اس طریقے میں وہ ترقی یافتہ ملکوں میں زیرِ استعمال ٹکنالوجی کو ترقی پذیر ملکوں میں درآمد کریں گے تاکہ وہاں صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، اور بنیادی سہولتوں کے شعبوں میں ایجاد واختراع سے کام لیا جائے اور کارکردگی میں اضافہ ہو۔ اس کے علاوہ یہ فنڈز بعض منتخب ملکوں میں اقتصادی اور سماجی ترقی کو فروغ دیں گے۔ OPIC کی کوششوں سے نجی سرمایے کے شعبے کو جو تحریک ملی ہے، اس کے نتیجے میں ان فنڈز کے ذریعے مسلمان اکثریت والے ملکوں کو 2 ارب ڈالر سے زیادہ رقم کاروباری سرمایے کے طور پر ملنے کے امکانات پیدا ہو جائیں گے۔ OPIC کا بورڈ آف ڈائریکٹرز تمام فنڈز کا جائزہ لیتا ہے اور اسے ان کی منظوری یا نامنظوری کا حق ہوتا ہے۔

شراکت داریوں کو مستحکم بنانا

نئے آغاز کے شراکت دار

نئے آغاز کے شراکت دار، یہ کاروبار، انسانی ہمدردی، تعلیم، فلاحی امور، اور تفریح سے متعلق مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ممتاز امریکیوں کا ایک گروپ ہو گا، جو امریکی حکومت سے ہٹ کر، دنیا بھر کی مسلمان آبادیوں میں نئے آغاز کے تصور کو آگے بڑھانے کے لیے، وسائل اور صلاحیتوں کو بروئے کار لائے گا۔ نئے آغاز کے شراکت دار ایک ایسا گروپ ہو گا جو خود مختار اور اپنے انتظامی امور کا خود نگراں ہو گا اور جو اپنی سرگرمیوں میں امریکی محکمۂ خارجہ کے ساتھ قریبی رابطہ قائم رکھے گا۔

سلیکون ویلی (Silicon Valley) سے رابطے بڑھانا

امریکی محکمہ خارجہ سلیکون ویلی(Silicon Valley) میں شراکت داروں کے اشتراک سے مشرق وسطیٰ، ترکی اور جنوبی ایشیا کے لیے کاروبار کے مواقع پیدا کرنے اور ان کے لیے کاروباری سرمایے کی فراہمی سے متعلق سلیکون ویلی کے پہلے دو ادارے قائم کرے گا۔ یہ دونوں ادارے پانچ ملکوں، اردن، مصر، لبنان، ترکی اور ملائشیا میں، ابھرتے ہوئے کاروباری اداروں کو کاروبار شروع کرنے کے لیئے سرمایہ، سلیکون ویلی کی ماہرانہ صلاح کاری، ٹکنالوجی اور باہمی رابطوں کی فراہمی کے لیے کام کریں گے۔ ٹکنالوجی اور مالیات کے شعبوں میں ماہرانہ مشاورت کی فراہمی میں مدد کے ساتھ ساتھ، یہ دونوں ادارے امریکہ اور ان ملکوں میں جہاں یہ ادارے کام کریں گے، کاروباری اور تعلیمی کمیونیٹیوں کے درمیان تعلقات استوار کرنے میں مدد دیں گے۔

کاروباروں کو منظّم کرنے پر مستقل توجہ مرکوز رکھنا

کاروباروں کو منظّم کرنے کے موضوع پر سر براہ کانفرنس نے دنیا بھر میں کاروباری تنظیم کاری پر موثر گفت و شنید کی تحریک پیدا کی ہے۔ سر براہ کانفرنس کے چند ہی روز بعد، واشنگٹن ڈی سی کے علاقے میں اسی موضوع کے بارے میں لیکن الگ الگ، 30 سے زیادہ تقریبات ہوں گی۔ کئی شراکت داروں نے آئندہ مہینوں میں اس سلسلے کی کانفرنسوں کی میزبانی میں اپنی دلچسپی کااظہار کیا ہے۔ یہ کانفرنسیں انڈونیشیا سے ابوظہبی، عراق سے الجیریا اور فرانس سے بحرین تک کئی علاقوں میں منعقد ہوں گی۔ مزید برآں یہ کہ وزیراعظم اردگان نے 2011 میں ترکی میں کاروبار منظّم کرنے کے موضوع پر اگلی سر براہ کانفرنس کی میزبانی پر رضامندی ظاہر کی ہے۔